21730-دعوت الی اللہ کے بارے عورت کا کردار

سوال

دعوت الی اللہ میں عورت کے کردار کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

عورت بھی مرد کی طرح ہے اوراس پر دعوت الی اللہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر واجب ہے اس لیے کہ کتاب وسنت کی نصوص اوراہل علم کا کلام صریح دلالت کرتا ہے لھذا عورت کوچاہئے کہ وہ دعوت الی اللہ اورامر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کام کرے اوراس میں وہ بھی ان شرعی آداب کو مدنظر رکھے جو آداب ایک مرد سے مطلوب ہیں ۔

اس بنا پر عورت کے ذمہ ہے کہ وہ بعض لوگوں کے مذاق اوراس پر سب شتم کرنے کی بنا پر دعوت کا ختم نہ کردے اورجزع فزع کا مظاہرہ نہ کرے بلکہ اسے ان تکالیف پر صبر کرنا چاہیے اگرچہ اس میں اسے لوگوں کی باتیں سننی اورمذاق کا بھی سامنا کرنا پڑے ۔

پھراس عورت پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ کچھ دوسرے امور کا بھی خیال رکھے جس میں عفت وپردہ اختیار کرنا اور بے پردگی سے اجتناب اوراجنبی مردوں سے اختلاط کرنے سے بھی اجتناب کرنا شامل ہے ، بلکہ اسے اپنی دعوت میں ہراس کام کا خیال رکھنا ہوگا جس کی بنا پراس پر عیب جوئی کی جائے ۔

اگر کسی مرد کو دعوت دے تو پردے میں رہتے ہوئے اور خلوت کے بغیر ہو، اوراگر کسی عورت کو دعوت دے تو اس میں حکمت سے کام لے اوراپنی سیرت واخلاق میں صاف شفاف ہوتا کہ اس پر کوئی اعتراض نہ کرسکے اوریہ نہ کہے کہ اس نے یہ عمل خود کیوں نہیں کیا ۔

اورداعیۃ عورت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ایسا لباس پہننے سے گریز کرے جو لوگوں کے فتنہ وفساد کا باعث بنے ، اوراسے فتنہ وفساد کے ہر قسم کے اسباب مثلا اپنے اعضاء کا ظاہر کرنا اوربات چیت میں سریلی آواز وغیرہ سے دور رہنا چاہیے ، اس لیے کہ اس طرح کی اشیاء کا اس پر انکار کیا جائے گا ۔

بلکہ اسے چاہیے کہ وہ ایسے طریقے سے دعوت کا کام کرے جو دین کے لیے فائدہ مند ہو نہ کہ نقصان دے اور نہ ہی اس کی شہرت کو بھی نقصان پہنچائے ۔

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی.